یہ بات اس کی نقیض معلوم ہوئی کہ منکرینِ حدیث کے افکار غیر معمولی تناسب سے پیش کیے جانے لگے ہیں۔ یہ لوگ اجتماعی زندگی کی ایمانی بنیادوں کے خلاف منفی جنگ لڑ رہے ہیں، ہم ادارۂ ہمایوں سے درخواست کریں گے کہ ان کی تحریروں ہی سے خود ان کی اخلاقی سطح کا اندازہ فرما کر یہ سوچیے کہ ان کے افکار سے کونسی اخلاقی تعمیر ہو جائے گی۔ یہ خیر خواہانہ اختلافی اشارہ اپنی جگہ، لیکن یوں ہمایوں کے دورِ نو کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں اور اخلاقیت کو مشن بنانے والے اہلِ قلم کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اس جریدہ کو اپنا تعاون پیش کرنے میں بخل نہ کریں۔

ہفت روزہ ایشیا | بہ ادارت: ملک نصر اللہ خاں عزیز۔ مقامِ اشاعت: دگو المنڈی، لاہور۔ قیمت فی پرچہ ۴

یہ "کوثر" مرحوم کا نعم البدل یا خلف الرشید ہے۔ حسنِ ترتیب اور ثقاہتِ معیار کے لیے ملک عزیز کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔ مگر ملک عزیز نے کوثر کے مقابلے میں جو نئی شان "ایشیا" میں پیدا کر دی ہے اسے دیکھ کر تو یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ملک صاحب جوں جوں بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں ان کا قلم جوان ہو رہا ہے۔ مستقل عنوانات کے تحت جو مواد اب دیا جا رہا ہے اور جس تنوع کے ساتھ اسے مرتب کیا جا رہا ہے اس کے پیشِ نظر ہم یہ رائے رکھتے ہیں کہ لاہور کے دوسرے تمام ہفت روزہ جرائد کو ایشیا نے سوائے ایک گپ بازی اور سینمائی اشتہارات اور عکام کی بیگمات کی تصویروں کے اور ہر لحاظ سے پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ البیرونی کا روزنامچہ تو ادبیت و مقصدیت کے لحاظ سے ایک تاریخی چیز ہو گیا ہے۔ سنجیدہ ذوق رکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ مصور ایشیا کے چند پرچے دیکھ کر خود رائے قائم کریں۔

تعمیرِ ادب | مؤلفہ: عبدالغنی اصغر و عبدالواحد رحیمی صاحبان۔ شائع کردہ مکتبۂ تعمیرِ ادب۔ ۳۸ دل محمد روڈ۔ لاہور۔ قیمت ۳ آنے۔

یہ تصویر دار ابتدائی قاعدہ ہے جسے مؤلفین نے اپنے تعلیمی تجربات کی روشنی میں مرتب کیا ہے۔ مواد اور الفاظ کے انتخاب، اسباق کی ترکیب اور ہجا کی تفہیم میں جدید تعلیمی نظریات کی روشنی میں بچوں کی نفسیات کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ یہ قاعدہ طریقۂ بین وگو اور طریق الصوت کے امتزاج پر مبنی ہے۔